

میں رشک سے کیوں نہ مر جاؤں؟ وہ جسم میری آغوش میں آنا چاہیے تھا، نہ کہ اُس دھاگے کی آغوش میں، جو گبریا برہمن باندھتے ہیں اور اسے مذہب کا ایک خاص نشان سمجھتے ہیں۔

”خیم حلقہ زتار“ کا مطلب ہے زتار کے حلقے کا خیم۔ زتار باندھتے ہیں تو کندھے پر اسے خیم دیا جاتا ہے، اسی کو خیم حلقہ قرار دیا۔

۸۔ لغات۔ زر: یہاں اس کے دو معنی ہیں، اول وہ زرد سا زیرہ، جو پھول کے اندر ہوتا ہے، دوم مال، دولت اور قیمت۔

شرح: اگر مال و دولت کی حرص عزت و ناموس کی بربادی کا باعث نہ ہوتی تو پھول کا محبوب باغ چھوڑ کر بازار میں کیوں آتا۔

مطلب یہ کہ پھول کے لیے اول زر کی ہوس یوں ظاہر ہوتی ہے کہ جب وہ کھلتا ہے تو اندر سے زیرہ نکل آتا ہے۔ گویا اس نے ہاتھ میں زر رکھ لیا ہے۔ دوم وہ بکنے کے لیے باغ سے بازار میں جاتا ہے۔ یہ بھی مال و ہوس کی ہوس ہے، جو اس کی رسوائی کا باعث بنتی ہے۔ اگر وہ غنچے کی طرح بند کا بند رہتا تو نہ اس کے اندر کا زیرہ نمایاں ہوتا، نہ بازار میں بکنے کی نوبت آتی۔ اس سے یہ سبق حاصل ہوا کہ زر کی ہوس انسان کے لیے رسوائی کا باعث ہوتی ہے اور اس کی عزت و ناموس برباد کر دیتی ہے۔

۹۔ شرح: اے بے خبر اور حقیقت ناشناس دل! گریبان تار تار کرنے

کامزہ اُس وقت آسکتا ہے، جب بہترار میں ایک سانس الجھا ہوا ہو، یعنی بہترار کے ساتھ سانس کھچا ہوا آئے اور دم نکل جائے۔

تار گریباں اور تارِ نفس کی مناسبت محتاج بیان نہیں۔

۱۰۔ لغات۔ معرض: جاے عرض یعنی وہ جگہ، جہاں کوئی چیز پیش ہو۔

معرض اظہار سے مراد ہے کہ کسی چیز کا اظہار میں آنا، یعنی ظاہر ہونا۔

شرح: میرے سینے میں ایک ایسا چھپا ہوا بھید ہے، جس کی گرمی